منتظم مولانا حامد الحق حقانی نے خطاب فرمایا۔ اس موقع پر طلبا نے امریکہ کے خلاف زبردست نعرہ بازی کی۔ اس دن دفاع افغانستان کونسل کے سربراہ مولانا سمیع الحق نے دارالخلافہ اسلام آباد میں نکالی جانے والی عظیم الشان احتجاجی ریلی کی قیادت جو مرکزی جامع مسجد لال مسجد سے نکلی اور آبپارہ چوک میں عظیم جلسہ کی شکل میں اختتام پذیر ہوئی۔ حضرت مولانا نے اس سے اور نماز جمعہ سے قبل لال مسجد میں خطاب کیا۔

رمضان المبارک میں دارالعلوم کی علمی و روحانی رونقیں امسال بھی زوروں پر رہیں:

الحمدللہ حسب سابق جامعہ میں امسال بھی تعطیلات رمضان میں استاذ الحدیث حضرت مولانا مغفور اللہ صاحب مدظلہ دورۂ تفسیر پڑھاتے رہے۔ جامعہ کی عظیم مسجد اندروباہر مکمل طور پر شرکاء سے بھری رہی۔ جن کی تعداد تقریباً ایک ہزار رہی۔ محدود وسائل کی بناء پر اس سال بھی ہزاروں افراد کو داخلہ نہ مل سکا۔ جس کا ہمیں بھی از حد افسوس ہے۔ لیکن کیا کیا جائے کہ ع وسعت دل بہت ہے وسعت صحرا کم ہے؟

مولانا مدظلہ کے دورۂ تفسیر میں ملک بھر سے آئے ہوئے طلباء اور علماء شامل تھے۔ افغانستان سے بھی کئی طالبان علماء اپنی مصروفیات اور بھاری ذمہ داریاں موقوف کر کے دورۂ تفسیر میں مصروف رہے۔ جامعہ میں باوجود تعطیلات کے رونق کا سماں رہا اور تعطیلات کا گماں نہیں ہوا۔ اسی طرح دارالعلوم میں دورۂ میراث حسب سابق حضرت مولانا مفتی سیف اللہ صاحب مدظلہ دورہ تفسیر کے بعد از ظہر پڑھاتے رہے اور اسمیں سینکڑوں طلباء شریک ہیں۔ اسکے علاوہ عربی کی کلاسیں بھی مصری اساتذہ پڑھاتے رہے۔ شعبہ حفظ اور اسلامیہ تعلیم القرآن حقانیہ ہائی سکول بھی تدریسی خدمات میں مصروف رہا۔ رمضان المبارک میں دارالعلوم کی علمی و روحانی رونقیں امسال بھی زوروں پر ہیں۔ حضرت شیخ الحدیث مولانا مغفور اللہ صاحب مدظلہ کے دورہ تفسیر کی وجہ سے طلباء کی ایک کثیر تعداد دارالعلوم میں موجود رہی۔ امسال جامعہ کے مہتمم شیخ الحدیث حضرت مولانا سمیع الحق مدظلہ نے بھی خصوصی طور سے دورہ تفسیر کا ایک بڑا حصہ اپنے جدید علمی اندازِ بیاں سے پڑھایا۔ جس پر طلبا نے انتہائی مسرت کا اظہار کیا۔ دورہ تفسیر میں تقریباً ۷۰۰ افراد نے حضرت مہتمم صاحب مدظلہ اور حضرت مولانا مغفور اللہ صاحب کے دست مبارک سے سندات تفسیر حاصل کیں۔

جامعہ مسجد دارالعلوم میں امام مسجد صاحب نے پندرہ روزہ ختم قرآن سنانے کا شرف حاصل کیا۔ ختم کی آخری رات شیخ الحدیث حضرت مولانا مغفور اللہ صاحب نے رمضان اور قرآن کے فضائل پر طلباء سے مدلل، علمی خطاب فرمایا۔ ہمیشہ کی طرح شیخ الحدیث حضرت مولانا مغفور اللہ صاحب اور دیگر دارالعلوم کے درجن بھر علماء و طلباء تاجلستان آخری عشرہ میں اعتکاف کی سعادت سے فیض یاب رہے۔ شعبہ حفظ و تجوید کے مولانا قاری